بائبل مقدّس کے مطالعہ کا طریقہ

بائبل مقدّس کا مطالعہ کیوں ضروری ہے؟

یہ فی الحقیقت خدا کا کلام ہے(2 تیمتھیس16:3)۔اِس میں خدا کی قدرت پائی جاتی ہے(عبرانیوں12:4؛1 تھسلنیکیوں13:2)۔یہی واحد کلام اِس بات کو سمجھنے کا ذریعہ ہے کہ بے ایمانوں کو کس طرح ایمان کی حالت میں لایا جاتا ہے(رومیوں16:1)،گناہ کا مقابلہ کیسے کیا جاتا ہے (زبور119 :9-11) ، روحانی طور پر نشوونما کیسے پائی جاتی ہے(2 پطرس3 :18) ، اور کس طرح مسیح کی صورت کے مشابہ ہوا جا سکتا ہے(فلپیوں5:2)۔ ہر ایک بھلا کام کروانے کے لئے خدا ایمانداروں کو اپنے کلام سے بخوبی آراستہ کرتا رہتا ہے(2 تیمتھیس17:3)۔

بائبل مقدّس سکھانے کے لئے پاسبان پر لازم ہے کہ بائبل مقدّس کا مطالعہ کرے۔ بے قاعدہ مطالعہ بے قاعدہ تعلیمات اور نامناسب زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔

انسانی حکمت کی دلکش تقریر اور تبلیغ سے لوگوں کو خدا پر ایمان لانے تک رہنمائی دینا ناممکن ہے۔ ایسی بات انسان کو انسان پر ایمان رکھنے تک ہی پہنچاتی ہے۔ بحثیت پاسبان ہمارا مقصد لوگوں کو پاک روح کی حکمت کے وسیلہ خدا کے علم تک لانا ہے۔ ہمیں قصد کر لینا چاہئے کہ یسوع مسیح بلکہ مسیحِ مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانیں گے(1 کرنتھیوں2:1)

خدا کے کلام کا طالبِ علم ہونا

1۔ایمان — کلام کا ہونہار طالب علم نجات کے لئے یسوع پر ایمان رکھتا ہے۔

2۔حلیمی — حلیم طبع طالبِ علم اِس بات کے لئے تیار ہوتا ہے کہ اُسے خدا کا کلام سکھایا جائے اور وہ اِس کے زیرِ اختیار زندگی گزارے۔

3۔پاکیزگی — طالبِ علم کے لئے لازم ہے کہ خدا کے کلام کے عین مطابق اپنی زندگی گزارے۔

4۔دعا — خدا کے کلام کا مطالعہ ایک گفتگو کی مانند ہے۔ طالبِ علم دعا میں خدا سے باتیں کرتا ہے۔ خدا اپنے کلام کے وسیلہ طالب علم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

بائبل مقدّس کے مطالعہ کا طریقہ

بائبل مقدّس کے فہم کے لئے تین بنیادی اقدامات ہیں۔

1۔ پڑھنا		متن کیا کہتا ہے؟

2۔تشریح		متن کے کیا معنی ہیں؟

3۔اطلاق		متن لوگوں کو کون سا کام کرنے کے لئے کہتا ہے؟

پڑھنا

بائبل مقدّس کے مطالعہ کا پہلا قدم یہ ہے کہ متن کو سادگی سے پڑھیں۔ یہاں پر مقصد اِس بات کا مشاہدہ کرنا ہے کہ متن کیا کہتا ہے اور پہچان کرنا کہ پیغام کا اہم نقطہ کیا ہے۔صحائف کے کسی بھی پیغام کی پہچان پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اُسے پوری کتاب کے سیاق وسباق کے ساتھ پڑھا جائے (مثال کے طور پر رومیوں کا خط)۔سب سے اچھی بات یہ ہے کہ کتاب کو بار ہا پڑھا جائے۔ پہلے قدم کے دوران کسی بھی پیغام پر رُک کر اُس کی انفرادی تشریح کرنے کی آزمائش میں پڑنے سے بچیں۔ پڑھیں، پڑھیں، اور صرف پڑھیں۔(اگر آپ پڑھ نہیں سکتے،تو جب بائبل مقدّس کی کسی کتاب کو بلند آواز سے پڑھا جائے تو پڑھا جائے،اُسے غور سے سُنیں۔سُنیں،سُنیں اور صرف سُنیں)۔

تشریح

تشریح کا مقصد: اُس بات کو سمجھنا جو مصنف نے اپنی تحریر کے ذریعہ کہنا چاہی نیز یہ کہ اُس کے اصل سامعین یا قارئین نے اُس بات کو کس طرح سمجھا ہوگا۔

متن کے تعلق سے سوالات پوچھیں

- ☆ مُصنّف کون ہے؟
- ☆ مصنّف کِس کو لکھ رہا ہے؟
- ☆ کیا پیغام کسی خط کا، تاریخی داستان کا یا تمثیل کا حصہ ہے؟
- ☆ الفاظ کے معنی کیا ہیں؟
- ☆ مصنف اپنے سامعین یا قارئین سے کیا بات کر رہا ہے؟

ایسے موضوعات سے گریز کریں جو متن میں شامل نہ ہوں اور جو شامل ہیں اُنہیں چھوڑ مت دیں۔
متن میں جن باتوں کی معنویت واضح نہ ہو اُن کی گہری اور پوشیدہ معنویت تلاش کرنے سے گریز کریں۔

چونکہ بائبل مقدس خدا کے الہام سے ہے پس یہ شروع سے آخر تک جامع اور معتبر ہے۔خدا کا کلام اُس کی ذات سے متضاد نہیں ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں ایک سوال ضرور کرنا چاہئے: ''کیا اِس آیت کی میری تشریح بائبل مقدس کے کسی اور نظریہ یا عقیدہ کے ساتھ تضاد رکھتی ہے؟'' اگر ایسی بات ہے تو پھر تشریح میں کوئی نقص ہے اور ضرور ہے کہ اُس کا دوبارہ تجزیہ کیا جائے۔

تمثیلوں، امثال (کہاوت) اور تشبیہات کی تشریح کے خصوصی اصولات

چند ایسے خصوصی اصولات ہے جن کا اطلاق بائبل مقدس کے خاص قسم کے مواد پر ہوتا ہے۔ اِن میں سے ایک قسم یسوع مسیح کی طرف سے استعمال کردہ تمثیلیں ہیں۔

تمثیلیں

تمثیل کیا ہوتی ہے؟

تمثیل روزمرّہ زندگی سے اخذ کردہ ایسی دنیاوی کہانی ہے جو روحانی معنویت بیان کرتی ہو۔

یسوع مسیح کی تعلیمات میں پائی جانے والی تمثیلیں عمومی طور پر متی، مرقس اور لوقا رسول کی معرفت لکھی گئی اناجیل میں درج ہیں۔

تمثیل کا مقصد کیا ہے؟

تمثیلیں کسی مرکزی سچائی یا نظریہ کو بیان کرتی ہیں۔ یہ عموماً مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں:

- ☆ ایک کلیدی سچائی سکھانے کے لئے
- ☆ ایک کلیدی نقطہءکلام قائم کرنے کے لئے
- ☆ سچائی کی خاکہ کشی کے لئے
- ☆ سوال کا جواب دینے کے لئے
- ☆ غلط ایمان یا تعلیم کی اصلاح کے لئے

یسوع نے سچائی کو عیاں کرنے کے لئے نہیں بلکہ پوشیدہ رکھنے کے لئے تمثیلوں کا استعمال کیا (متی 13:11-13)۔ بعض اوقات تو اُس کے اپنے شاگرد بھی یہ سمجھنے سے قاصر رہتے تھے کہ اُس کا نقطہءکلام کیا ہے (متی 13:36؛ مرقس 7:17-18)۔ تعلیم دینے کا یہ طریقہ کار ایسے لوگوں کی توجہ حاصل کرنے میں انتہائی مفید تھا جو یسوع مسیح کی تعلیم میں شامل روحانی سچائی سے خاص دلچسپی رکھتے تھے (متی 13:9)۔ مصنوعی دلچسپی رکھنے والوں کی دلچسپی جاتی رہتی تھی کیونکہ وہ روحانی طور پر کُند ذہن تھے (متی 13:14-16)۔

یسوع اکثر اپنے شاگردوں پر تمثیلوں کی وضاحت بعد میں کرتا تھا (مثلاً متی 18:13)۔

تمثیلوں کی تشریح کا خصوصی اصول کیا ہے؟

تمثیلوں کی تشریح کا مقصد گفتگو میں موجود مرکزی خیال کا تعین کرنا ہے۔ تمثیل کی باریکیاں اُسی مرکزی خیال سے علاقہ رکھتی ہیں اور اُس کی معاونت بھی کرتی ہیں......اُن کے معنی بذاتِ خود بہت زیادہ نمایاں یا واضح نہیں ہوتے۔

امثال (کہاوت)

امثال (کہاوت) ایسے مختصر مقولے ہیں جو کسی عمومی سچائی یا اصول کو سکھانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ اِس لئے نہیں ہیں کہ انہیں وعدے یا ضمانت سمجھ لیا جائے۔ حکمت کے کاموں کا نتیجہ اکثر و بیشتر مثبت نکلتا ہے جبکہ حماقت کے کام زیادہ تر منفی نتائج کی جانب کر جاتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک عمومی حقیقت ہے، پس اس سے مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ بعض اوقات روحانی لوگوں کے ساتھ بھی بُرے کام ہو سکتے ہیں (مثلاً ایوب)۔

تشبیہات

تشبیہ ایسا غیر عمومی لفظ یا جملہ ہوتا ہے جسے ذہنی تصویر کشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تشریح کرنے والے کا مقصد اِس بات کا تعین کرنا ہوتا ہے کہ کسی تشبیہ کے پیچھے کون سا ادبی نظریہ یا اصول ہے۔

مثال کے طور پر پطرس لکھتا ہے کہ ''ہر بشر گھاس کی مانند ہے'' (1 پطرس 24:1)۔ اِس تشبیہ کے پیچھے کہ ''ہر بشر گھاس کی مانند ہے'' لفظی سچائی یہ ہے کہ انسانی جلال رفتہ رفتہ ماند پڑتا جاتا ہے۔ جس طرح گھاس سوکھ جاتی ہے، ویسا ہی انسانی جلال کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اِطلاق

بائبل مقدّس کے مطالعہ کا حتمی مقصد کسی کی زندگی پر بائبل کے متن کا اطلاق کرنا ہوتا ہے۔ اگر پڑھنے والا اِس کے پیغام کی پیروی نہ کرے تو بائبل مقدّس کا مطالعہ سراسر بیکار ہے۔ کلامِ مقدّس کا مقصد پہلے ہی بیان کیا جا چکا ہے، یعنی ایماندار میں فہم کی پختگی پیدا کرنا۔ خداوند یسوع مسیح سب ایمانداروں کے لئے جیسی زندگی چاہتا ہے ویسی زندگی کے لئے خدا کے کلام کی فرمانبرداری انتہائی لازم ہے۔ یسوع نے کہا ''اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا'' (یوحنا 14:23-24)۔

ایماندار کو خدا کے ساتھ وفاداری میں چلنے کی توفیق پاک روح کے وسیلہ دی جاتی ہے۔ پولس رسول نے لکھا ہے کہ ''......اگر تُم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر روح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔ اس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں'' (رومیوں 8:13-14)۔

غور وخوض کرنے میں مددگار سوالات:

کیا اِس پیغام/حوالہ میں......:

- ☆ کوئی حکم ہے جس کی فرمانبرداری کرنی ہو؟
- ☆ کسی گناہ کا ذکر ہے جس کا اقرار کر کے توبہ کرنی ہو؟
- ☆ کسی رویّہ کا ذکر ہے جسے درست کرنا ہو؟
- ☆ کوئی وعدہ ہے جسے ہم اپنے لئے سمجھ سکتے ہوں؟
- ☆ کسی سچائی کا ذکر ہے جسے ماننے کی ضرورت ہو؟
- ☆ کوئی نمونہ ہے جسے اپنانے کی ضرورت ہو؟
- ☆ کوئی ایسا کام بتایا گیا ہے جو کرنے کی ضرورت ہو؟